مقام اشاعت　　رضوی کتبخانہ　　بہاری پور بریلی

[illegible] اعلیٰ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان اقدس میں [illegible]

جنکو

جناب سید ایوب علی صاحب رضوی بریلوی، مہتمم

رضوی کتبخانہ نے جمع کیا

مدائح اعلیٰ حضرت

[illegible] ۱۳۴۱

[illegible]

رضوی کتبخانہ رجسٹرڈ نمبر ۲۰۴۴۱

بہاری پور بریلی سے شائع ہوا

بار اول ۱۰۰۰ جلد　　(بدر قسم ایضاً)　　قیمت ۳ ؍

نغمۃ الروح

منجانب جناب سیٹھ عبدالستار اسمٰعیل صاحب رضوی مرحوم ساکن

گونڈل (کاٹھیاوار)

میری آنکھوں میں سما احمد رضا
نائب غوث الوریٰ احمد رضا
سنیوں کے پیشوا احمد رضا
نور دن دونا ہوا احمد رضا
اندھی آنکھیں اندھے دل بینا کئے
تیرا جلوہ حق نما احمد رضا
ایک عالم دید کا ہے منتظر
دل میں ہے جلوہ نما احمد رضا
دل ملا آنکھیں ملیں ایماں ملا
مر کے تو ایسا جیا احمد رضا
میرا دل ٹھنڈا ہوا آنکھیں ہوئیں خنک
تم سے دین حق جیا احمد رضا
دونوں عالم میں لئے کھٹکا نہیں

میرے دل میں بس گیا احمد رضا
میرے ایماں کی جلا احمد رضا
گمرہوں کے رہنما احمد رضا
نوری صورت نوری سیرت ہے تری
تو ہے نور باصفا احمد رضا
چہرۂ پرنور سے پردہ ہٹا
رخ سے پردہ کر ہٹا احمد رضا
ایک مسافر ہے بھلا کیا ہو بھلا
جو ملا تجھ سے ملا احمد رضا
مقتدی تیرے کریں کس کو امام
ملا اپنا رکھ دے یا احمد رضا
تم سے کیا وہ دین حق سے پھر گیا
جو تمہارا ہو چکا احمد رضا

شاہ عبد المصطفیٰ احمد رضا
دین حق کی ہے ضیا احمد رضا
نور کا پتلا بنا احمد رضا
تو ہے حسین نوریا احمد رضا
تجھ کو جب دیکھا خدا یاد آ گیا
جلوۂ زیبا دکھا احمد رضا
چشم ظاہر بیں سے گر پردہ ہوا
اور جام سے پلا احمد رضا
فانی فی اللہ باقی باللہ ہو گیا
اے ہمارے مقتدا احمد رضا
تم مجدد ہی نہیں محی ہو اہم
جو پھرا تم سے شہا احمد رضا
تم سے بیعت کا شرف حاصل کیا

آپ کا وہ مرتبہ احمد رضا	مانتے ہیں طیبہ والے بھی امام	مکہ والوں نے ثنا احمد رضا
تم کو غیب سے ملا احمد رضا		سید فرد امام کا لقب

مرجز

تیرا جھنڈا گڑ گیا احمد رضا
جب ترا نیزہ اٹھا احمد رضا
نجدیوں کے خون کے دریا بہے
دبدبہ ہو یا ترا احمد رضا
دیوبندی نیچری ندوی سبھی
تیرا کہنا سچ ہوا احمد رضا
اور شاگرد ہیں اگر تو بحر علم
تم ہی سے سیکھا پڑھا احمد رضا
اس کے آگے ساری شمعیں ماند تھیں
کون تجھ سا کب ہوا احمد رضا
تیرا ہمسر زیر قدرت ہے مگر
تیرا اور سب کا خدا احمد رضا
ہم مدد فرمانے دین پاک کی
کوئی بھی ایسا ہوا احمد رضا
تو حدیث و فقہ میں یکتا امام
ہم ہے تیرا مرتبہ احمد رضا
تو نہیں حیدر سکالم تجویز ہیں

تیرا سکہ جم گیا احمد رضا
سرکشوں کے سر ترے آگے جھکے
تیرا سیف جب اٹھا احمد رضا
سب کے سب ہیں ایکدم ٹھنڈے پڑے
پڑھتے ہیں کلمہ ترا احمد رضا
اک جہاں ہے تشنہ تو دریائے فیض
ملتجی سب بنے احمد رضا
تیرے آگے منتہی بھی مبتدی
جب چلا اٹکا ترا احمد رضا
اس کا ہمسر تحت قدرت بھی نہیں
ہم نوا ہرگز دعا احمد رضا
تیری نسل پاک سے پیدا کرے
جیسی تو نے کی شہا احمد رضا
بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے مدد
اور مفسر طبری سا احمد رضا
ہے اصول فقہ میں پایا ترا
میں کہوں گا برملا احمد رضا

تیرے اعدا خوف سے مرجھا گئے
تو مظفر واجبا احمد رضا
تھانوی نانوتوی گنگوہی نے
گرم جولاں جب ہوا احمد رضا
کازروی بھی ان کی سنکنے لگے
ہر کوئی پیاسا ترا احمد رضا
اور سب شاگرد تم استاذ ہو
سب کا ہے تو ملتجی احمد رضا
تیرا ہمسر کیسے ہو سکتا کوئی
جس کا نائب تو ہوا احمد رضا
یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا
کوئی ہم رتبہ ترا احمد رضا
تم مصنف پانچ سو تصنیف کے
تیری تصنیفات کا احمد رضا
بلکہ طبری کا بھی وہ رتبہ نہیں
ابن حاجب سے سوا احمد رضا
مرد میدان مغازی و رجال